

لے کے آجائے اگر بختِ سیماں کوئی

لے کے آجائے اگر بختِ سیماں کوئی
 آپ سے بڑھ کے معزز نہ ہوا نساں کوئی
 طاعتِ حضرت سرکارِ دو عالم کے بغیر
 ہو نہیں سکتا کبھی صاحبِ ایماں کوئی
 بحرِ زخار کو کوزے میں سموئے کیونکر
 کیسے تعریف لکھے اُن کی سخاں کوئی
 قلبِ بیتاب کو معشر میں سکوں مل جائے
 اُن کے دیدار کا ہو جائے جو ساماں کوئی
 جو نہیں تابعِ احکامِ نبی، کچھ بھی نہیں
 والی ملک ہو، منعم ہو کہ سلطان کوئی
 دل میں ہے اُن کی محبت کا خزینہ، در نہ
 میری بخشش کا نہیں اور تو عنوان کوئی
 ارضِ طیبہ میں پس مرگ ہو مدفنِ راسخ
 ماسوا اس کے نہیں حسرت و اریاں کوئی